روداد جماعت اسلامی بابت سنہ ۶۴-۱۹۶۵ء

(از جناب طفیل محمد صاحب قیم جماعت اسلامی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ

واصحابہٖ اجمعین ۰

امیر جماعت، محترم بھائیو اور بہنو! چونکہ حاضرین اجتماع میں ارکان جماعت اور ہمارے قریبی ہمدردوں کے علاوہ بہت سے ایسے احباب بھی موجود ہیں جو ہمارے کام کو سمجھنے کے لیے تشریف لائے ہیں اس لیے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ گذشتہ سال کی روداد جماعت پیش کرنے سے پہلے مختصر الفاظ میں جماعت کے نصب العین اور اس کے طریق کار کی بھی تشریح کردوں۔

جماعت اسلامی کا نصب العین اور مقصد تشکیل

صاحبو! جب ہم اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم وہ گروہ انسانی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جو اس دنیا میں انبیاء کرام کا جانشین ہے۔ جس کے ایک ایک فرد نے اپنی منفرد حیثیت میں اور پورے گروہ نے بحیثیت مجموعی اپنے آپ کو کلیتہً اپنے رب کے حوالے کردیا ہے اور اپنی پوری زندگی اور اس کے سارے معاملات کو غیر مشروط اور برضا و رغبت خدا کی اطاعت و بندگی میں دیدیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے ہر طرف سے منہ موڑ کر پوری یکسوئی اور طمانیت قلب کے ساتھ فقط اللہ رب العالمین کو اپنا الٰہ و رب، خالق و مالک، حاکم اور واضع قانون مان لیا ہے، سب کو چھوڑ کر فقط محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رہنما اور قائد و پیشوا بنا لیا ہے، سب نظام ہائے زندگی اور نظریہ ہائے حیات کو ترک کرکے صرف اسلام اور قرآن کو بطور نظام زندگی اور دستور حیات کے قبول کرلیا ہے اور ہر دوسری بازپرس کا خیال دل سے نکال کر محض اپنے الٰہ واحد کی بازپرس کو قابل لحاظ تسلیم کرلیا ہے۔ مختصر یہ کہ ہر طریق زندگی کو ترک کرکے، ہر اقتدار کو ٹھکرا کر، ہر حاکمیت و عقیدت سے بغاوت کرکے اور ہر خوف اور لالچ سے بے نیاز ہو کر صرف اللہ واحد کی غلامی